الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Qazi Muhammad Hammad**
Address :> **Karachi, Pakistan**
Subject :> **SHIRK**
Writer :>

Serial No :> **8958**
Fatwa No :>
Date :> **6/30/2010**
Email :>

Kia frmatay hn Ulama wa Muftiyaan-e-Deoband dr een msla k:-
Ashraf Ali Thanvi Saheb ki Kitab Hifz-ul-Eman k Sawal No. 3 jo k ilm-e-Ghaib-e-Rasool Sallallaho Alaihi WaSallam sy mutaliq hy k jawab mai Thanvi Saheb ki jo ebarat likhi hue hy k: "aap ki zaat-e-muqadisa pr ilm-e-ghaib ka hokum kia jana agr baqool-e-Zaid sahi hy to dryaft talab amr ye hy k is ghaib sy murad baaz ghaib hy ya kul ghaib? Agr baaz uloom-e-ghaibia murad hain to is mai Huzoor Sallallaho Alaihi WaSallam ki kia Takhsees hy? Aisa ilm-e-ghaib to Zaid-o-amar balkay hr Sibbi wa majnoon balkay jami Haywanaat wa bahaim k liye bhi hasil hy q k hr shakhs ko kisi na kisi aisi baat ka ilm hota hy jo dusray sy makhfi hy to chahiye k sb ko aalim ul ghaib kaha jaye." Kia is mai Thanvi Saheb Ghustakhi-e-Rasool Sallallaho Alaihi WaSallm ky murtakib na huway??? Agr huway hn to ye baat awam ko q nhi batae jati hy or Agr nahi huway to kaisay nahi huway??? Tafsilan Jawab Marhamat frmain...

کیا فرماتے ہیں علماء ومفتیان دیوبند درایں مسئلہ کہ:۔

اشرف علی تھانوی صاحبؒ کی کتاب "حفظ الایمان" کے سوال نمبر ۳ جو کہ علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہے کے جواب میں تھانوی صاحبؒ کی جو عبارت لکھی ہوئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب؟ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کیلئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جائے۔

کیا اس میں تھانوی صاحبؒ گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب نہ ہوئے؟؟؟ اگر ہوئے ہیں تو یہ بات عوام کو کیوں نہیں بتائی جاتی ہے؟ اور اگر نہیں ہوئے تو کیسے نہیں ہوئے؟؟ تفصیلاً جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

حفظ الایمان کی مذکورہ عبارت بالکل واضح اور بے غبار ہے جس سے مراد یہ ہے کہ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی کی کیا تخصیص ہے ایسا یعنی اس قدر اور اتنا علم غیب کہ جس کے اعتبار سے تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب کہتے ہو۔ اور اطلاقِ لفظِ عالم الغیب کیلئے جتنے اور جس قدر علم کی ضرورت سمجھتے ہو یعنی مطلق بعض مغیبات کا علم تو یہ زید وعمر بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات اور بہائم کو بھی حاصل ہے تو چاہیئے کہ ان سب کو بھی معاذ اللہ عالم الغیب کہا جائے کیوں کہ ان قائلین کے نزدیک کسی کو عالم الغیب کہنے کیلئے محض اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو غیب کی کسی نہ کسی بات کا علم ہو۔ اس مطلب ومراد میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔ جبکہ حضرت تھانویؒ کی ہرگز یہ مراد نہیں کہ جیسا علم غیب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے اس کے مساوی اور برابر علم ہر صبی

(جاری ہے)

و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو حاصل ہے۔ بلکہ خود حضرت تھانوی رح نے اپنی دوسری کتاب "بسط البنان" میں اس مطلب کے لینے پر سختی سے نکیر اور اس مطلب سے براءت کا اظہار فرمایا اور جو ایسا مطلب لیں ان کی تکفیر فرمائی ہے۔

پھر عبارتِ "حفظ الایمان" کا جب یہ مذکور مطلب و معنیٰ مراد لینے میں شرعاً کوئی عیب نہیں اور یہ عبارت اہلسنت والجماعت کی کتب عقائد میں بھی موجود ہے تو محض حضرت تھانوی رح کے اسے اپنی کتاب میں لکھ دینے سے کوئی توہین نہیں ہوگئی اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی توہین کا پہلو پایا جاتا ہے۔ بلکہ اس طرح کی باتیں دین سے دوری، جہالت اور عبارت کے معنی و مفہوم کو سمجھنے میں کوتاہی پر مبنی ہیں۔ اسلئے بجائے حضرت تھانوی رح پر اعتراض کرنے کے اس جہالت کو دور کرنے اور ہٹ دھرمی کی فضا سے نکلنے کی ضرورت ہے (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو "عبارات اکابر" مؤلفہ شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۹ / محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

دار الافتاء
۸۹۵۸
۱۴۳۲/۲/۵
جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
۱۰/۱/۱۱